Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۲۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم پیر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۳۲/۶۷	۲۹ جمادی الاول ۱۳۹۸ھ ۸ ہجرت ۱۳۵۷ہش ۸ مئی ۱۹۷۸ء	نمبر ۱۰۳

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۸ ہجرت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے ، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خُدا تعالیٰ سے سچا اور حقیقی تعلق قائم کرنا چاہتے ہو تو نماز پر کاربند ہو

تمہارا جسم، تمہاری رُوح کے ارادے اور جذبے سب ہمہ تن نماز ہو جانے چاہئیں

" بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوئیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نئی جماعت آئی انہوں نے نماز کی معافی چاہی آپؐ نے فرمایا کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ بھی نہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۵۴)

" مَیں پھر تمہیں بتاتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق اور حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو تو نماز پر کاربند ہو جاؤ اور ایسے کاربند بنو کہ تمہارا جسم نہ کہ تمہاری زبان بلکہ تمہاری رُوح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہو جائیں۔"

(ایضاً صفحہ ۱۶۳)

" نماز کیا چیز ہے نماز اصل میں ربّ العزّۃ سے دعا ہے جس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا اور نہ عافیت اور خوشی کا سامان مل سکتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ اس پر اپنا فضل کرے گا اس وقت اسے حقیقی سرور اور راحت ملے گی اس وقت سے اس کو نمازوں میں لذّت اور ذوق آنے لگے گا جس طرح لذیذ غذاؤں کے کھانے سے مزا آتا ہے اسی طرح پر گریہ و بکار کی لذّت آئے گی اور یہ حالت جو نماز کی ہے پیدا ہو جائے گی اس سے پہلے جیسے کڑوی دوا کو کھاتا ہے تاکہ صحت حاصل ہو اسی طرح اس بے ذوقی نماز کو پڑھنا اور دعائیں مانگنا ضروری ہے اس بے ذوقی کی حالت میں یہ فرض کر کے کہ اس سے لذّت اور ذوق پیدا ہو یہ دعا کرے کہ :-

اے اللہ! تُو مجھے دیکھتا ہے کہ مَیں کیسا اندھا اور نابینا ہوں اور مَیں اس وقت بالکل مُردہ حالت میں ہوں ... تُو ایسا شعلۂ نور اس پر نازل کر کہ تیرا اُنس اور شوق اس میں پیدا ہو جاوے تُو ایسا فضل کر کہ مَیں نابینا نہ اُٹھوں اور اندھوں میں نہ جا ملوں۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۲۱)

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

نمازیں ادا کرنے کا حکم اور انکی اہمیّت و عظمت

خُدا کے فرمانبردار بندے بنو

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں نماز کا حکم دیتے ہوئے فرماتا ہے :-

وَ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۔ (النور ۵۷)

ترجمہ :- تم سب نمازوں کو قائم کرو اور زکوٰتیں دو اور اس رسولؐ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

حٰفِظُوۡا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوۃِ الۡوُسۡطٰی ٭ وَ قُوۡمُوۡا لِلّٰہِ قٰنِتِیۡنَ ۔ (البقرہ ۲۳۹)

ترجمہ :- تم (تمام) نمازوں کا اور (خصوصاً) درمیانی نماز کا پورا خیال رکھو اور اللہ کے لئے فرمانبردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔

حدیث النّبی صلی اللہ علیہ وسلم :-

عَنۡ اَبِیۡ ھُرَیۡرَۃَ قَالَ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ اَعۡمٰی فَقَالَ : یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ، لَیۡسَ لِیۡ قَائِدٌ یَقُوۡدُنِیۡ اِلَی الۡمَسۡجِدِ، فَسَأَلَ رَسُوۡلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ اَنۡ یُّرَخِّصَ لَہٗ فَیُصَلِّیَ فِیۡ بَیۡتِہٖ، فَرَخَّصَ لَہٗ، فَلَمَّا وَلّٰی دَعَاہُ فَقَالَ لَہٗ : "ھَلۡ تَسۡمَعُ النِّدَآءَ بِالصَّلٰوۃِ ؟ قَالَ : نَعَمۡ قَالَ : " فَاَجِبۡ " (مُسلم)

ترجمہ :- حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک اندھا شخص (ابن اُمّ مکتوم) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ مجھے کو مسجد میں لانے والا کوئی شخص نہیں ہے، پھر اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دریافت کیا کہ اس کو گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت دے دی جائے، آپؐ نے اسے اجازت دے دی، پھر جب وہ واپس ہوا تو آپؐ نے اس کو بلایا اور فرمایا کہ کیا تو نماز (کے وقت پر) اذان کی آواز سُنتا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! آپؐ نے فرمایا تو پھر نماز کی پکار پر لبیک کہو۔

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت : دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۹ جمادی الاول ۱۳۹۸ھ
۸ ہجرت ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کامل مطابقت کا آئینہ دار ایک ظاہری تضاد

ایک طرف تو اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کی ایک ایک چیز کا علیحدہ علیحدہ نام لے کر بنی نوع انسان کو مخاطب کر کے یہ فرمایا ہے کہ یہ سب چیزیں مَیں نے تمہارے فائدہ کے لئے پیدا کی ہیں اور ان میں سے ہر چیز کو مَیں نے تمہاری خدمت پر لگا رکھا ہے۔ دوسری طرف اُس نے بار بار یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ دنیوی زندگی جس کے قیام اور بقاء کی خاطر یہ کائنات، اس کی ہر چیز اور اس کا محکم و ابلغ نظام قائم کیا گیا ہے اس کی حقیقت لہو و لعب یعنی کھیل تماشے سے زیادہ نہیں ہے۔

جہاں تک زمین و آسمان کی ہر چیز کے انسان کی خدمت اور اس کے فائدے کے لئے پیدا کئے جانے کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ

(الجاثیہ آیت ۱۴)

ترجمہ:۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب کا سب اُس نے (یعنی خدا نے) تمہاری خدمت پر لگایا ہوا ہے۔

جس دنیوی زندگی کے قیام و بقاء اور اس کے تسلسل کو جاری رکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ زمین و آسمان اور کائنات ارضی و سماوی کے محیر العقول نظام کی تخلیق کی ہے اور کائنات کے ہر ذرّہ کو عجیب و غریب خواص اور تاثیرات کا حامل بنایا ہے اس کی اصل حیثیت کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطٰمًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝

(الحدید آیت ۲۱)

ترجمہ:۔ اے لوگو! جان لو کہ دنیا کی زندگی محض ایک کھیل ہے اور دل بہلاوا ہے اور زینت حاصل کرنے اور آپس میں فخر کرنے اور ایک دوسرے پر مال اور اولاد میں بڑائی جتلانے کا ذریعہ ہے۔ اس (یعنی دنیا کی زندگی) کی حالت بادل سے پیدا ہونے والی کھیتی کی سی ہے جس کا اُگنا زمیندار کو بہت پسند آتا ہے اور وہ خوب لہلہاتی ہے۔ مگر آخر تو اُس کو زرد حالت میں دیکھتا ہے۔ پھر اس کے بعد وہ گلا ہوا چُورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں ایسے دنیا داروں کے لئے سخت عذاب مقدر ہے اور بعض کے لئے اللہ کی طرف سے مغفرت اور رضاء الٰہی مقرر ہے اور ورلی زندگی صرف ایک دھوکے کا فائدہ ہے۔

ایک طرف تو اللہ تعالیٰ نے غیر محدود وسعتوں والی انتہائی وسیع و عریض کائنات پیدا کر کے اس کی لاتعداد اشیاء کو انسان کی خدمت پر مقرر کیا ہے اور ان اشیاء اور ان میں پوشیدہ خواص اور اثرات سے فائدہ اٹھانے کی طرف توجہ دلائی ہے، دوسری طرف انسان دنیا میں جو زندگی گزارتا ہے اور جسے خوشگوار اور آرام دہ بنانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے طرح طرح کی نعمتیں پیدا کی ہیں اور انسان کو عقل اور سمجھ بوجھ عطا کی ہے کہ وہ ان اشیاء کے پوشیدہ خواص اور ان کی تاثیرات معلوم کر کے ان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائے۔ اس زندگی کو اللہ تعالیٰ نے لہو و لعب اور متاع الغرور قرار دے کر اس کے سراسر بے حقیقت ہونے پر زور دیا ہے جس سے دنیا اور اس کی زینتوں، آسائشوں اور سہولتوں سے دامن بچانے اور ان سے کنارہ کش رہنے کی ترغیب ملتی ہے۔

ان دونوں باتوں میں ان لوگوں کو جو ظاہر بین ہیں کوئی تطبیق نظر نہیں آتی چنانچہ ان کے ذہنوں میں کئی قسم کے سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ ایک یہی کہ اگر اس کائنات اور اس کی ہر شئے کو انسان کے لئے مسخر کیا گیا ہے اور اسے اس کی خدمت پر مقرر کیا گیا ہے اور اسے ان سب چیزوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانے اور زندگی کو خوشگوار اور آرام دہ بنانے کی ترغیب دلائی گئی ہے تو پھر ان چیزوں سے فائدہ اُٹھانے اور زندگی کی سہولتوں اور آسائشوں سے لطف اندوز ہونے پر کوئی پابندی نہیں ہونی چاہیئے بلکہ ان سے فائدہ اٹھانے کو نیکی شمار کرنا چاہیئے۔ برخلاف اس کے اگر دنیا کی زندگی لہو و لعب اور متاع الغرور کا درجہ رکھتی ہے اور ثُمَّ يَكُوْنُ حُطٰمًا سے زیادہ اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور اس سے دل نہ لگانا ہی کارِ ثواب ہے تو پھر کائنات اور اس کی ہر شئے کو انسان کے لئے مسخر کئے جانے اور ان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانے کی ترغیب دلانے کا مقصد کیا ہے؟ اس قسم کے سوالات ان احکام کی غرض و غایت اور اصل روح کو نہ سمجھنے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔

جب لوگوں کو ان کے دلوں میں اُٹھنے والے ایسے سوالوں کا خاطر خواہ جواب نہیں ملتا تو وہ بالعموم افراط و تفریط کی راہیں اختیار کر کے گمراہی و ضلالت میں بھٹکنے لگتے ہیں۔ جو لوگ سمجھتے ہیں کہ جب کائنات کی ہر شئے ہمارے فائدہ کے لئے پیدا کی گئی ہے تو ان اشیاء سے فائدہ اٹھانے پر کوئی روک نہیں ہونی چاہیئے وہ اباحتی زندگی کی طرف مائل ہو کر اس کی زینتوں کے غلام بن کر رہ جاتے ہیں اور اس طرح اپنے آپ کو ہلاک کر لیتے ہیں۔ گزشتہ زمانوں میں عاد اور ثمود کی قومیں اسی غلط اندازِ فکر کی وجہ سے تباہ ہوئیں اور اس زمانہ میں مغربی اقوام اسی غلط اندازِ فکر کی وجہ سے ہولناک تباہی کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ برخلاف اس کے جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ چونکہ دنیوی زندگی کی حیثیت لہو و لعب اور متاع الغرور سے زیادہ نہیں ہے اس لئے عافیت اسی میں ہے کہ دنیا سے یکسر کنارہ کشی اختیار کر لی جائے وہ رہبانیت کی طرف مائل ہو کر اور دنیوی ذمہ داریوں سے منہ پھیر کر راہبانہ زندگی بسر کرنے لگتے ہیں۔ اُن کے اس غلط اندازِ فکر کی وجہ سے خود اُن کی اور اُن کی وجہ سے اُن کے متعلقین کی زندگیاں اُن کے لئے اجیرن بن جاتی ہیں۔ اس کی مثال ہندو رشیوں، بدھ بھکشوؤں اور عیسائی راہبوں کی سراسر غیر متوازن زندگیوں میں ملتی ہے۔

اسلام نے ان دونوں باتوں یعنی کائنات کی ہر شئے سے فائدہ اُٹھا کر زندگی کو خوشگوار اور آرام دہ بنانے اور دنیا کی زندگی کو لہو و لعب اور متاع الغرور سمجھ کر اس سے دل نہ لگانے کے احکام کے متعلق ایک وسطی راہ کی نشاندہی کر کے واضح کیا ہے کہ ان ہر دو قسم کے احکام میں قطعاً کوئی تضاد نہیں ہے بلکہ یہ ایک دوسرے کے ساتھ پوری پوری مطابقت رکھتے ہیں اور بیک وقت دونوں پر عمل پیرا ہو کر ہی انسان ہلاکت سے بچ سکتا ہے۔ اس درمیانی راہ پر ہم کسی آئندہ اشاعت میں روشنی ڈالیں گے، انشاء اللہ العزیز وباللہ التوفیق۔

منظوم فارسی کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دیں چنیں ابتر شما در جیفۂ دنیا رہیں

اے مسلماناں چہ آثارِ مسلمانی ہمیں ست ٭ دیں چنیں ابتر شما در جیفۂ دنیا رہیں

اے مسلمانو! کیا یہی مسلمانی کی علامتیں ہیں؟ دین کی تو یہ حالت ہے اور تم دنیا کے مُردار پر فدا ہو

کاخِ دنیا را چہ استحکام در چشمِ شما ست ٭ یا مگر از دل بروں گردید موتِ اوّلیں

کیا تمہاری نظر میں دنیا کا محل بہت مضبوط ہے؟ یا شاید پہلوں کی موت کا خیال تمہارے دل سے نکل گیا ہے

نفسِ خود را بستۂ دنیا مدار اے ہوشمند ٭ ورنہ تلخی ہا بہ بینی وقتِ انفاسِ پسیں

اے عقلمند! اپنے نفس کو دنیا کا قیدی مت بنا ورنہ مرتے کے وقت بہت سختیاں برداشت کرے گا

آں خردمند یکہ او دیوانۂ راہش بود ٭ ہوشیار آنکہ مست روئے آں یارِ حسیں

وہ آدمی عقلمند ہے جو اس کی راہ کا دیوانہ ہے اور وہ شخص ہوشیار ہے جو اس یارِ حسین کے چہرہ کا گرویدہ ہے

(فتح اسلام مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام ہی ایک زندہ مذہب ہے

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ سورینام

سورینام ریڈیو سے نشر کیا گیا

"اسلام ہی ایک زندہ مذہب ہے" کہنے کو تو یہ چند الفاظ ہیں مگر کتنی طاقت اور شان ہے ان الفاظ میں واقعی اگر یہ ثابت ہو جائے کہ اسلام ہی زندہ مذہب ہے تو اس ایک بات سے ہی دوسرے مذہبوں پر اسلام غالب آجاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آنے کا بڑا مقصد یہی ہے کہ اسلام کو غالب کیا جائے حضورؑ نے اس غرض کے لئے ثابت کیا کہ اسلام ہی ایک زندہ مذہب ہے۔ قرآن کریم ہی زندہ کتاب ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی زندہ نبی ہیں اور اسلام کا خدا ہی زندہ خدا ہے۔ چنانچہ آپؑ نے اعلان فرمایا:۔

"خدا نے مجھے بھیجا ہے کہ میں اس بات کا ثبوت دوں کہ زندہ کتاب قرآن ہے اور زندہ دین اسلام ہے اور زندہ رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ دیکھو میں زمین و آسمان کو گواہ کر کے کہتا ہوں کہ یہ باتیں سچ ہیں اور خدا وہی خدا ہے جو کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ میں پیش کیا گیا اور زندہ رسول وہی ایک رسول ہے جس کے قدم پر نئے سرے سے مردے زندہ ہو رہے ہیں۔ نشان ظاہر ہو رہے ہیں۔ برکات ظہور میں آ رہے ہیں۔ غیب کے چشمے کھل رہے ہیں۔"

(الحکم ۱۷ مئی ۱۹۰۰ء)

یہ وہ زمانہ تھا جب ایک طرف مسلمانوں کی اندرونی حالت خراب تھی اور دوسری طرف دوسرے مذاہب والے اسلام پر گندے اعتراضات کر رہے تھے۔

مسلمانوں کی اندرونی حالت اس قدر خراب ہو چکی تھی کہ مسلمان تنگ ہو کر خود اقرار کرنے لگ گئے تھے کہ اسلام میں زندگی نہیں رہی اور کچھ اثر نہیں جو پہلے تھا۔ مولانا حالی نے مسدس اسلام میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور فریاد کی کہ:-

"بگڑی ہے کچھ ایسی کہ بنائے نہیں بنتی
ہے اس سے یہ ظاہر کہ یہی حکم قضا ہے
فریاد ہے اے کشتیٔ امت کے نگہباں
بیڑہ یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے
کر حق سے دعا امت مرحوم کے حق میں
خطروں میں بہت جس کا جہاز آکے گھرا ہے
تدبیر سنبھلنے کی ہمارے نہیں کوئی
ہاں ایک دعا تیری کہ مقبول خدا ہے"

ڈاکٹر علامہ اقبال نے فرمایا:-

"ہاتھ بے زور ہیں الحاد سے دل خوگر ہیں
امتی باعث رسوائی پیغمبر ہیں
رہ گئی رسم اذاں روح بلالی نہ رہی
فلسفہ رہ گیا تلقین غزالی نہ رہی
مسجدیں مرثیہ خواں ہیں کہ نمازی نہ رہے
یعنی وہ صاحب اوصاف حجازی نہ رہے
وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود
یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود
یوں تو سید بھی ہو مرزا بھی ہو افغان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو بتاؤ تو مسلمان بھی ہو"

(بانگ درا صفحہ ۲۲۵)

علامہ اقبال نے یہاں تک کہہ دیا:-

"بجھی عشق کی آگ اندھیر ہے
مسلماں نہیں راکھ کا ڈھیر ہے"

یہ تھا اسلام اور مسلمانوں کا حال گویا علماء دین اسلام خود اسلام کو ایک زندہ مذہب کہنے سے شرماتے تھے۔ ایسے ہی سمجھتے تھے چنانچہ اہل حدیث فرقہ کے لیڈر مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے جلسہ مذاہب عالم لاہور میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کر دیا کہ:-

"یہ وہ وقت ہے کہ لوگ معجزہ سے منکر ہیں۔ معجزہ مانگتے ہیں۔ لیکن انبیاء فوت ہو چکے۔ اور امت محمدیہ کے بزرگ ختم ہو چکے۔ بے شک عارف اہل اللہ ولی تھے اور کرامت رکھتے اور برکات رکھتے تھے۔ لیکن وہ نظر نہیں آتے۔ روپوش ہو گئے۔ آج اسلام اہل کرامت والوں سے خالی ہے اور ہم کو گزشتہ اخبار کی طرف حوالہ کرنا پڑتا ہے۔ ہم نہیں دکھا سکتے۔"

(رپورٹ جلسہ اعظم صفحہ ۱۶۲)

بھائیو! غور کرو۔ اگر اسلام میں وحی والہام نہیں تو اسلام اور دوسرے مذہبوں میں کیا فرق رہا۔ پرانے معجزات تو ان کے پاس بھی ہیں۔ خدا کی شان دیکھئے۔

حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح مہدی علیہ السلام کا بھی اس جلسہ مذاہب عالم لاہور میں لیکچر تھا جس میں اسلام کو ایک زندہ مذہب کے طور پر یوں پیش کیا گیا کہ:-

"اس مرتبہ اور اس مقام کے لوگ اسلام میں ہمیشہ ہوتے رہے ہیں اور ایک اسلام ہی ہے جس میں خدا بندہ سے قریب ہو کر اس سے باتیں کرتا وہ اس کے اندر بولتا ہے اور اس کے دل میں اپنا تخت بناتا اور اس کے اندر سے اُسے آسمان کی طرف کھینچتا ہے اور اُس کو وہ سب نعمتیں عطا فرماتا ہے جو پہلوں کو دی گئیں۔ افسوس۔ اندھی دنیا نہیں جانتی کہ انسان نزدیک ہوتا ہوتا کہاں تک پہنچ جاتا ہے...... میں بنی نوع پر ظلم کروں گا اگر میں اس وقت ظاہر نہ کروں کہ وہ مقام جس کی میں نے یہ تعریفیں کی ہیں اور وہ مرتبہ مکالمہ اور مخاطبہ کا جس کی میں نے اس وقت تفصیل بیان کی وہ خدا کی عنایت نے مجھے عنایت فرمایا ہے تا میں اندھوں کو بینائی بخشوں اور ڈھونڈنے والوں کو اس گم گشتہ کا پتہ دوں اور سچائی کو قبول کرنے والوں کو اس پاک چشمہ کی خوشخبری سناؤں جس کا تذکرہ بہتوں میں ہے اور پانے والے تھوڑے ہیں۔ میں سامعین کو یقین دلاتا ہوں کہ وہ خدا جس کے ملنے میں انسان کی نجات اور دائمی خوشحالی ہے وہ بجز قرآن شریف کی پیروی کے ہرگز نہیں مل سکتا۔ کاش جو میں نے دیکھا ہے لوگ دیکھیں اور جو میں نے سنا ہے وہ سنیں اور قصوں کو چھوڑ دیں اور حقیقت کی طرف دوڑیں...... صرف اسلام ہی ہے جو اس راہ کی خوشخبری دیتا ہے۔ اور دوسری قومیں تو خدا کے الہام پر مدت سے مہر لگا چکی ہیں۔ سو یقیناً سمجھو کہ یہ خدا کی طرف سے مہر نہیں بلکہ محرومی کی وجہ سے انسان ایک حیلہ پیدا کر لیتا ہے اور یقیناً سمجھو کہ جس طرح یہ ممکن نہیں کہ ہم بغیر آنکھوں کے دیکھ سکیں یا بغیر کانوں کے سن سکیں یا بغیر زبان کے بول سکیں اسی طرح یہ بھی ممکن نہیں کہ بغیر قرآن کے اس پیارے محبوب کا منہ دیکھ سکیں...... کامل علم کا ذریعہ خدا تعالیٰ کا الہام ہے...... اس کے الہام اور مکالمے اور مخاطبے کے ہمیشہ دروازے کھلے ہیں......"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۲۹ - ۱۳۰)

جلسہ مذاہب میں حضور علیہ السلام نے اسلام کو واقعی ہی زندہ ثابت کر کے غالب کر دکھایا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام کو کتنے نازک وقت میں کھڑا کیا اور الہام کے ذریعہ آپؑ کو خوشخبری دی:-

"یُحْیِی الدِّیْنَ وَ یُقِیْمُ الشَّرِیْعَةَ"

کہ اب مسیح محمدیؐ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ اسلام کو زندہ کرے گا اور شریعت قرآنیہ کو دنیا میں قائم کر دے گا۔ خدا کے مسیحؑ نے مسلمانوں کو فرمایا کہ:-

"میں آپ کو اطلاع دیتا ہوں اور بشارت پہنچاتا ہوں کہ اس خدا نے جو آسمان اور زمین کا خدا ہے۔ زمین کے طوفان زدوں کی فریاد سن لی اور جیسا کہ اس نے اپنی پاک کلام میں طوفان کے وقت اپنے [illegible] کا وعدہ کیا تھا وہ وعدہ پورا کیا...... اسی

طوفان کے وقت خدا تعالیٰ نے
اس عاجز کو مامور کیا اور فرمایا
وَاصْنَعِ الْفُلْكَ
بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا
یعنی تو ہمارے حکم سے اور ہماری آنکھوں کے سامنے کشتی تیار کر اس کشتی کو اس طوفان سے کچھ خطرہ نہ ہوگا اور خدا تعالیٰ کا ہاتھ اس پر ہوگا۔ سو وہ خالص اسلام کی کشتی یہی ہے جس پر سوار ہونے کے لئے میں لوگوں کو بلاتا ہوں۔ اگر آپ جاگتے ہو تو اٹھو اور اس کشتی میں جلد سوار ہو جاؤ کہ طوفان زمین پر سخت جوش کر رہا ہے اور ہر ایک جان خطرہ میں ہے۔"
(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۶۱، ۲۶۲ حاشیہ)

پس ہر ایک سچا احمدی اب احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی کشتی میں بیٹھا ہے۔ یہی کشتی حرکت میں ہے کیونکہ اس کا ایک ملاح اور الہام ہے جو اسے چلاتا ہے اور اسے خدا کی طرف سے وحی و الہام کی روشنی حاصل ہے یہی بات اسلام کو دوسرے مذاہب کے مقابلہ میں ایک زندہ مذہب کی حیثیت دیتی ہے کہ اس میں وحی والہام کا سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ فرمایا:۔

"وہ خدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم
اب بھی اس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار"

حضرت مسیح موعودؑ نے غیر مسلموں کو چیلنج دیا کہ:۔

"کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلاوے
یہ ثمر باغِ محمدؐ سے ہی کھایا ہم نے
آزمائش کے لئے کوئی نہ آیا ہر چند
ہر مخالف کو مقابل پہ بلایا ہم نے"
(درثمین)

لجنات توجہ فرمائیں!

"مجلہ اردو" لجنہ اماء اللہ کے جشن پنجاہ سالہ کے موقع پر شائع کیا گیا تھا اس میں جماعت اور لجنہ کے بارہ میں بہت معلومات ہیں۔ خوب صورت تصاویر سے مزین ہے اور ہر تصویر فریم کروائی جا سکتی ہے۔ اب اس کی تھوڑی سی تعداد باقی ہے جو بہنیں ابھی تک نہیں خرید پائیں وہ خرید لیں کیونکہ اس کا دوسرا ایڈیشن شائع نہیں ہوگا۔ جب کتاب ختم ہو جاتی ہے تو آپ لوگ اس کے طالب ہوتے ہیں۔ قیمت دس روپے ہے۔

نیز "تاریخ لجنہ جلد دوم" بھی بہت تھوڑی تعداد میں موجود ہے وہ بہنیں جنہوں نے ابھی تک نہیں خریدی، خرید لیں۔

"مجلہ انگلش" "بصیرت افروز خطاب" "رسومات کے متعلق اسلامی تعلیم" "راہِ ایمان" (انگریزی) "مقامات النساء" (انگریزی) اور ناصرات کی کتب بھی دفتر میں موجود ہیں

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان برائے ناصرات الاحمدیہ

۲۶ مئی بروز جمعہ ۷۸ء کو ہونے والے ناصرات الاحمدیہ کے مرکزی امتحان کے لئے بیرونِ ربوہ کی جن لجنات نے پرچے منگوائے تھے انہیں پرچے بذریعہ ڈاک بھجوا دیئے گئے ہیں جنہیں پرچے چند روز تک نہ ملیں یا جواب منگوانا چاہیں وہ دفتر لجنہ مرکزیہ کو جلد از جلد مطلع کریں۔ نیز ناصرات کے رپورٹ فارم مرکز سے منگوا کر ہر ماہ رپورٹ باقاعدگی سے ارسال کریں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

میرے داماد عزیزم چوہدری عنایت اللہ مراقب خدام الاحمدیہ قریباً چار ماہ قبل سفر کے دوران گاڑی سے گر پڑنے کے نتیجہ میں ان کے کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ چار ماہ کے بعد پلستر اتارا گیا ہے۔ گو ہڈی جڑ گئی ہے لیکن ابھی تک چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ زیر علاج ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور بیش از پیش خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق بخشے۔ آمین!

(چوہدری سلطان احمد گجراتی۔ دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

ترکِ تمباکو نوشی - ایک ذاتی تجربہ

مکرم صوفی رمضان علی صاحب دارالصدر شرقی - ربوہ

کچھ عرصہ ہوا لندن میں جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسہ کی روئیداد چھپی تھی اس میں ذکر تھا کہ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اپنے خطاب میں فرمایا تھا کہ ناپسندیدہ عادات سگریٹ نوشی وغیرہ کو قدم بقدم ترک کرنے کی بجائے یکبارگی ترک کر دینا چاہیئے۔ اس بارہ میں خاکسار اپنا ایک تجربہ بیان کرنا مناسب سمجھتا ہے۔

خاکسار کے بڑے بھائی منشی میاں علی صاحب مرحوم اور خاکسار کو ۱۹۲۳ء میں یکے بعد دیگرے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت کی سعادت نصیب ہوئی اس پر ہمارے رشتہ دار ناراض ہو گئے اور اس ناراضگی نے قریباً دو سال تک شدت اختیار کئے رکھی۔ آخر ایک ہمدرد سکھ زمیندار کی مداخلت سے اس میں نرمی پیدا ہوئی۔

سردار صاحب موصوف قادیان کے قریب ایک گاؤں میں اپنے رشتہ داروں کے ہاں جاتے ہوئے ہمیں ملنے کے لئے وہاں آئے۔ میں تو انہیں نہ مل سکا کیونکہ میں اپنے بہنوئی میاں چراغ الدین صاحب سیکھوانی مرحوم کے ساتھ ایک دوست کی شادی میں شرکت کے لئے قادیان سے باہر گیا ہوا تھا۔ سردار صاحب محلہ ناصر آباد میں جو اس زمانہ میں دارالضعفاء کہلاتا تھا۔ حضرت مولوی خیر الدین صاحبؓ سے ملے وہ اس محلہ میں مرکز کی طرف سے محلہ دار بھی مقرر تھے۔ سردار صاحب نے ان سے گفتگو کی اور تاکید کی کہ وہ خود خاکسار کو ساتھ لے کر آئیں وہ رشتہ داروں سے صلح کروا دیں گے۔

ہماری قادیان واپسی پر حضرت مولوی خیر الدین صاحب رضؓ نے سردار صاحب کے آنے اور ان کی تاکید کا ذکر کیا۔ چنانچہ خاکسار اور مولوی صاحب موصوف اس سفر کے لئے روانہ ہوئے۔

مجھے بچپن سے حقہ نوشی کی عادت تھی اور بڑا ہونے پر سگریٹ بھی پینے لگ گیا تھا اس سفر کے لئے زادِ راہ کے طور پر میں نے اس زمانہ کے مروجہ اوسط درجہ کے سگریٹ پیڈرو (PEDRO) کی ایک ڈبیا خرید لی۔ مگر چونکہ میرے ساتھی بزرگ حقہ و سگریٹ نوشی کی عادت سے پاک تھے۔ اس لئے ان کے احترام میں سفر کے دوران سگریٹ کے بے تکلف استعمال سے مجھے حجاب رہا اور بمشکل ایک آدھ سے بھی کم سگریٹ استعمال کر سکا۔

منزل مقصود پر پہنچنے پر سردار صاحب کو تلاش کیا اور وہ ہمیں میرے رشتہ داروں کے ہاں لے گئے۔ اور ہمیں بٹھا کر یہ کہہ کر چلے گئے کہ میں ابھی آتا ہوں۔ ہمارے رشتہ دار ہم سے ذرا فاصلے پر بیٹھے حقہ پیتے رہے۔ جلد ہی سردار صاحب واپس تشریف لائے اور ہمارے میزبانوں کو حقہ پیتے اور ہمیں خالی بیٹھے دیکھ کر ہمارے میزبانوں سے پوچھا کہ مہمانوں کو حقہ کیوں نہیں دیا؟ اس پر انہوں نے جواب دیا کہ ایک آدمی ان کے لئے حقہ تازہ کروانے کے لئے گیا ہوا ہے۔ اور وہ ابھی آیا ہی چاہتا ہے۔

حضرت مولوی خیر الدین صاحب رضؓ نے انہیں کہہ دیا کہ "ہم حقہ نہیں پیتے۔"

اس پر انہوں نے کہا کہ "مولوی صاحب! آپ کا تو مجھے پتہ نہیں کہ آپ حقہ نہیں پیتے ہوں گے۔ اس لڑکے کا تو مجھے پتہ ہے کہ بہت حقہ پیا کرتا ہے۔"

مولوی صاحب نے سرگوشی کے انداز میں مجھے کہنی مار کر کہا کہ جانے دو حقہ چھوڑ دو! اور کہہ دو کہ میں نے بھی حقہ چھوڑ دیا ہے۔ چنانچہ میں نے مولوی صاحب کی تحریک قبول کرتے ہوئے یہ عزم کر کے کہہ دیا کہ میں نے بھی حقہ پینا چھوڑ دیا ہے۔

اور اس طرح مجھے یکبارگی حقہ اور سگریٹ نوشی کی علت سے نجات مل گئی سگریٹ والی ڈبیا جو میرے پاس تھی وہ میں نے اپنے ایک بزرگ کو دے دی۔ فالحمد للہ

میری اس ترک حقہ و سگریٹ نوشی سے بعض دیگر احباب نے بھی یہ عزم کیا کہ سگریٹ نہیں پئیں گے اور اس طرح بری عادت ترک کرنے میں کامیاب ہوئے۔

درخواست دعا

مکرم فیاض محمد خان صاحب کرمانی آف فیاض ڈی سال ایک لمبا عرصہ بیمار رہے ہیں۔ بڑھاپا اور بیماری درپیش ہے۔ کمزوری بھی لاحق ہے۔ احباب ان کے لئے دعا فرمائیں۔

(خورشید کاری خوشنویس "الفضل" ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

بابت ماہ اکتوبر ۱۹۷۷ء

(۴)

نمبر	نام	مقام	رقم
۱۱۶	مکرم سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ شورکوٹ کینٹ		۱۳-۰۰
۱۱۷	″ سید محمد صاحب چک ۳۵ جنوبی سرگودھا		۱۰-۰۰
۱۱۸	″ محمد عبداللہ صاحب	بھابڑہ ضلع سرگودھا	۱۰-۰۰
۱۱۹	″ میاں مولا بخش صاحب مرحوم راولپنڈی حال ربوہ		۲۵-۰۰
۱۲۰	″ میاں اللہ بخش صاحب ″	″	۱۰-۰۰
۱۲۱	″ میاں مولا بخش صاحب ″	″	۱۰-۰۰
۱۲۲	″ حاجی علی احمد صاحب منجانب نواسہ خالد محمود مرے خورد ضلع گجرات		۲۰-۰۰
۱۲۳	″ سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ	فیصل آباد	۱۳۵-۰۰
۱۲۴	″ ″ ″ ″	لودھراں	۲۱-۷۰
۱۲۵	″ ″ ″ ″	سکھر	۷۸-۲۵
۱۲۶	″ ″ ″ ″	چونڈہ	۱۰-۰۰
۱۲۷	″ ″ ″ ″	لتے ضلع سیالکوٹ	۱۰-۰۰
۱۲۸	″ ″ ″ ″	شیخوپورہ	۶۰-۰۰
۱۲۹	″ ″ ″ ″	سیالکوٹ چھاؤنی	۷۳-۵۰
۱۳۰	″ چوہدری فتح محمد صاحب	محمد نگر لاہور	۱۱۰-۰۰
۱۳۱	محترمہ مسز متین افتخار صاحبہ	لاہور چھاؤنی	۲۰-۰۰
۱۳۲	مکرم ملک حبیب احمد صاحب	ماڈل ٹاؤن لاہور	۳۰۰-۰۰
۱۳۳	″ ″ رفیق احمد صاحب	″ ″	۱۰-۰۰
۱۳۴	″ میجر ملک محی الدین صاحب	″ ″	۲۰-۰۰
۱۳۵	″ رانا نعیم احمد صاحب	″ ″	۱۰۰-۰۰
۱۳۶	″ محمد افضل چیمہ صاحب	مزنگ ″	۱۰-۰۰
۱۳۷	محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ	بھاٹی گیٹ ″	۱۰-۰۰
۱۳۸	مکرم شیخ سعید احمد صاحب	″ ″	۳۰-۰۰
۱۳۹	محترمہ والدہ صاحبہ انعام اللہ صاحب	″ ″	۱۵-۰۰
۱۴۰	″ ڈاکٹر محمودہ مبشر صاحبہ	لاہور چھاؤنی	۱۰-۰۰
۱۴۱	″ زوجہ مرحومہ ملک عبدالمالک صاحب	محمد نگر لاہور	۳۰-۰۰
۱۴۲	مکرم میاں عبدالمالک صاحب	″ ″	۱۷-۰۰
۱۴۳	″ میاں عبدالرحمن صاحب	باغبانپورہ ″	۱۰-۰۰
۱۴۴	″ شیخ ریاض محمود صاحب	دارالذکر ″	۵۰-۰۰
۱۴۵	″ ″ رفیق احمد صاحب لیبیا	″ ″	۱۰-۰۰
۱۴۶	″ عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ	″ ″	۱۰-۰۰
۱۴۷	″ محمد اختر سلطان صاحب	″ ″	۱۰-۰۰
۱۴۸	″ ملک مبارک احمد صاحب	مغلپورہ ″	۶۰-۰۰
۱۴۹	″ مبارک احمد صاحب منجانب والدہ صاحب مرحوم	″ ″	۲۵-۰۰
۱۵۰	″ ملک منور احمد صاحب جاوید	″ ″	۱۰-۰۰
۱۵۱	″ آفتاب حمید مرزا صاحب	″ ″	۱۰-۰۰
۱۵۲	″ قریشی عبدالحمید صاحب	نیلا گنبد ″	۲۵-۰۰
۱۵۳	″ سید تبسم حسین شاہ صاحب	″ ″	۵۰-۰۰
۱۵۴	محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ	اسلامیہ پارک ″	۱۴-۰۰
۱۵۵	مکرم داؤد احمد صاحب	کینال پارک ″	۱۰-۰۰
۱۵۶	″ گلزار احمد صاحب	″ ″	۳۰-۰۰
۱۵۷	″ لطف الرحمن صاحب	لاہور چھاؤنی	۳۰-۰۰
۱۵۸	محترمہ سعیدہ زوجہ میجر عطاء اللہ صاحب	″	۵۰-۰۰
۱۵۹	مکرم ملک مبشر احمد صاحب منجانب عادل احمد صاحب	لاہور چھاؤنی	۲۵-۰۰
۱۶۰	″ اخونزادہ فیاض احمد صاحب	″	۱۰-۰۰
۱۶۱	محترمہ آصفہ بیگم صاحبہ	وحدت کالونی لاہور	۵۰-۰۰
۱۶۲	″ رابعہ بی بی صاحبہ	رحمان پورہ ″	۱۰-۰۰
۱۶۳	″ نصرت افزا بیگم صاحبہ	سمن آباد ″	۱۰-۰۰
۱۶۴	″ اہلیہ صاحبہ شیخ اظہار احمد صاحب	دہلی گیٹ ″	۷۰-۰۰
۱۶۵	″ شیخ اظہار احمد صاحب	″ ″	۴۰-۰۰
۱۶۶	″ محمود ٹیلیویژن	″ ″	۱۰-۰۰
۱۶۷	″ چوہدری نصیر احمد صاحب	پرانی انارکلی ″	۲۵-۰۰
۱۶۸	″ سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ	ککرالی	۲۵-۰۰

اعلان

مکرم سید سجاد احمد صاحب البلاغ ایڈورٹائزرس رحمت بازار ربوہ کو الفضل کی طرف سے اشتہارات کی فراہمی کے لئے ایجنٹ مقرر کیا گیا ہے۔ متعلقہ احباب ان سے پورا پورا تعاون کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مینجر الفضل ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے نیز اپنا پتہ صاف اور خوشخط تحریر کیجئے تاکہ جواب میں تاخیر نہ ہو۔ (مینجر الفضل)

آپ کو معلوم ہو چکا ہے؟ کہ

حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے مشہور شاگرد حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے دواخانہ کا نام اب

مشہور دواخانہ

ہو چکا ہے

خط و کتابت کے لئے اب اتنا پتہ ہی کافی ہے

حکیم عبدالحمید

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹

فون نمبر ۷۴۸۴۴

ربوہ فون نمبر ۶۳۸

آپ کی اپنی

ٹریول ایجنسی

امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول۔ یونان اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیے

★ انڈس ٹریول سروس ★

فون نمبر ۶۸۸۰۵

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل لاہور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں!

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳ فیروز پور روڈ ——— بالمقابل تھانہ اچھرہ ——— لاہور

فون نمبر: ——— ۷۱۰۶۱۷

تریاق اطہرا مکمل کورس ۲۰ بیس روپے۔ خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ۔ فون ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام الاحمدیہ کی ۳۴ ویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس

صدران کرام اور قائدین کرام سے ایک گذارش

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام سالانہ مرکزی تربیتی کلاس انشاء اللہ ۱۲ مئی سے ۲۶ مئی ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق تمام مجالس کی نمائندگی اس کلاس میں لازمی ہے۔ قائدین کرام اور صدران جماعت سے گذارش ہے کہ وہ اپنی مجلس کے نمائندے کے نام سے مرکز کو جلد تر اطلاع فرماویں۔

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان نکاح

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۹ اپریل بروز ہفتہ بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں مکرم محمد سعید احمد صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیئر پشاور کی صاحبزادی عزیزہ خالدہ سعید کا نکاح عزیزم کیپٹن غفور احمد ابن میجر عبدالحمید صاحب شمرا (ریٹائرڈ) سے پچیس ہزار روپے مہر پر پڑھا۔ عزیزہ خالدہ سعید الحاج حافظ سید شفیع احمد صاحب محقق دہلوی مرحوم کی نواسی اور عزیزم غفور احمد سلمہ الفضل کے سابق ایڈیٹر مکرم خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم کے نواسے ہیں۔

نکاح کے بعد مکرم محمد سعید احمد صاحب کی درخواست پر خاندان حضرت مسیح موعودؑ کی خواتین مبارکہ نے ازراہ شفقت اسی جگہ تشریف لا کر (جہاں محمد سعید احمد صاحب کی فیملی ٹھہری ہوئی تھی) عزیزہ خالدہ سعید سلمہا کو اپنی خصوصی دعاؤں سے نوازا۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی ناسازی طبع کے باوجود نہ صرف تشریف لائیں بلکہ عزیزہ خالدہ کی والدہ کی درخواست پر ازراہ شفقت دعاؤں کے ساتھ عزیزہ کو انگوٹھی پہنائی۔ ازراہ ذرہ نوازی حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے بھی علالت کے باوجود اپنی تشریف آوری اور دعاؤں سے سرفراز فرمایا۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی اور خاندان کی دوسری خواتین مبارکہ نے بھی تشریف لا کر اس پر مسرت دعائیہ تقریب میں شرکت فرمائی۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(سید حسنات احمد۔ اسلام آباد)

زعماء کرام انصار اللہ سے ضروری گذارش

سال رواں کا مرکزی بجٹ گزشتہ سال کی نسبت اضافہ کے ساتھ منظور ہوا تھا۔ اس اضافہ کو پورا کرنا ہم سب پر لازم ہے اس لئے زعماء کرام سے گذارش ہے کہ تیاری بجٹ کے وقت احباب کی صحیح آمدنیاں درج فرماویں اور گزشتہ سال کی نسبت بجٹ ۱۹۷۸ء معقول اضافہ کے ساتھ بھجوانے کی کوشش فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان برائے سیکرٹریان ناصرات

ناصرات کی سیکرٹریان کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ ناصرات کے ممبری چندہ کے ششماہی جائزہ سے معلوم ہوا ہے کہ چندہ کی وصولی ابھی تک مجوزہ بجٹ سے کم ہے اس لئے سیکرٹریان کوشش کریں کہ اس کمی کو جلد سے جلد پورا کیا جائے۔ نیز یاد رکھنے کی ... ہیں اور ستر آیات حفظ کرنے والی ناصرات کے نام مع ولدیت اور مکمل پتہ کے آنے چاہئیں صرف نام آنے پر کسی کو سند انعام نہیں دی جائیں گی۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

تبصرہ:-

مہدی موعودؑ کے علمی خزانے

مصنفہ مکرم قیوم شاہد صاحب ایم۔اے

زیر نظر کتاب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پُرمعارف اور بصیرت افروز کتب کے اجمالی تعارف (جلد اول) کا دوسرا ایڈیشن ہے جو بہت سے ضروری اضافوں کے بعد آفسٹ طباعت میں اور سفید کاغذ پر ۳۱۹ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں ان کتب کی اہمیت کے بارہ میں خود حضور علیہ السلام اور حضورؑ کے خلفاء کے ارشادات اور غیر از جماعت اصحاب کے تأثرات پیش کرنے کے بعد حضور علیہ السلام کی ۴۵ کتب کا عمدگی کے ساتھ تعارف پیش کیا گیا ہے جو یقیناً سلسلہ کے لٹریچر میں ایک قابل قدر اضافہ ہے اور حضورؑ کی کتب کے مطالعہ کا شوق پیدا کرنے اور علمی اور تحقیقی کام کے لئے بہت مفید ہے۔

اس زمانہ میں کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اہمیت ظاہر و باہر ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ یہ کتب

"اسلامی علوم کا ایک بحر زخار اور ایک قیمتی خزانہ ہیں ان علوم سے بہرہ ور ہونے اور اس دولت بے بہا سے خود کو بھی اور اپنی نسلوں کو بھی مالا مال کرنے میں کسی دم بھی غافل نہیں رہنا چاہئیے۔"

حضور ایدہ اللہ کے اس ارشاد کی تعمیل میں یہ کتاب یقیناً بہت مفید اور سلسلہ کے لٹریچر میں ایک قیمتی اضافہ ہے۔ امید ہے کہ احباب نہ صرف خود اسے مطالعہ کریں گے بلکہ اپنی اولاد کو بھی اس کی تحریک کریں گے۔ قیمت پندرہ روپے فی جلد۔

ملنے کا پتہ: قیوم اکیڈمی 9/18 دارالرحمت وسطی ربوہ۔

درخواست دعا

(محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر ربوہ)

اہلیہ محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ سابق مبلغ سوئٹزرلینڈ کو کچھ عرصہ سے اعصابی کمزوری کی تکلیف تھی جس کی وجہ سے وہ ہسپتال میں داخل تھیں مگر چند روز قبل انہیں بخار بھی ہو گیا جس کی وجہ سے کمزوری بڑھ گئی اور اب گھبراہٹ اور بے چینی کی تکلیف ہے۔

احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں شفا عطا فرمائے اور وہ خیر و عافیت کے ساتھ ہسپتال سے واپس گھر تشریف لائیں۔

ضروری اطلاع

گورنمنٹ نصرت گرلز سکول ربوہ کا ہوسٹل یکم مئی ۱۹۷۸ء سے کھل گیا ہے ہوسٹل میں داخلہ لینے کی خواہش مند طالبات بلا تاخیر پہنچ جائیں۔

(ہیڈ مسٹرس نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

بازیافتہ اشیاء

حسب ذیل بازیافتہ اشیاء دفتر صدر عمومی میں امانتاً پڑی ہیں جن کی ہوں آ کر لے جائیں:-

۱۔ سائیکل یا موٹر سائیکل کی سٹیل کی ٹوکری ایک عدد
۲۔ چابیاں موٹر سائیکل
۳۔ کچھ نقدی
۴۔ کچھ نقدی مع بٹوا

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴